



سوال

سورة البقرة کی آیت: { رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا } [البقرة: ۲۸۶] "اے ہمارے رب! اگر ہم بھول گئے ہوں یا خطا کی ہو تو ہمیں نہ پکڑنا۔" کا مطلب واضح کریں کہ نسیان اور خطا سے یہاں کیا مراد ہے؟ (فیصلِ اسلم)

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سورة البقرة کی آیت: { رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا } [البقرة: ۲۸۶] "اے ہمارے رب! اگر ہم بھول گئے ہوں یا خطا کی ہو تو ہمیں نہ پکڑنا۔" کا مطلب واضح کریں کہ نسیان اور خطا سے یہاں کیا مراد ہے؟ (فیصلِ اسلم)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

کچھ احکام تکلیفی ہوتے ہیں ان کے متعلق اصول ہے: { لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا } [البقرة: ۲۸۶] "اللہ تعالیٰ کسی جان کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا۔" اور کچھ احکام وضعی ہوتے ہیں ان کے متعلق اصول ہے کہ وہ لاگو ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: { وَنَاكَانَ لِمُؤْمِنٍ أَنْ يَكْتُلَ مُؤْمِنًا إِلَّا خَطَاً وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَاً فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةً } [النساء: ۹۲] "کسی مومن کو دوسرے مومن کا قتل کر دینا جائز نہیں مگر غلطی سے ہو جائے۔ جو آدمی کسی مسلمان کو بلا قصد مار ڈالے اس پر ایک مسلمان غلام کی گردن آزاد کرنا اور مقتول کے عزیزوں کو دیت پہنچانا ہے۔ ہاں یہ اور بات ہے کہ وہ لوگ بطور صدقہ معاف کر دیں۔" [

"احکام تکلیفی: واجب، مندوب، حرام، مکروہ، مباح، عزیزہ و رخصتہ۔

احکام وضعی: سبب، شرط، مانع، صحیح و بطلان۔"

قرآن و حدیث کی روشنی میں احکام و مسائل

جلد 02 ص 726

محدث فتویٰ